مشن

"پی ایم ایس" کی طرف سے مشنوں میں 13 کروڑ 30 لاکھ ڈالر کی تقسیم

پاپائی مشن کی امدادی سوسائٹیوں نے اپنے 10 مئی کے عام اجلاس میں مشنوں میں مجموعی طور پر 13 کروڑ 30 لاکھ ڈالر تقسیم کیے۔ سوسائٹی برائے نشر و اشاعت مذہب، سوسائٹی برائے سینٹ پیٹر ایوسل اور سوسائٹی برائے مقدس طفولیت نے علی الترتیب درج ذیل رقوم تقسیم کیں۔

سوسائٹی برائے نشرواشاعت عقیدہ.................... تقریباً 84,000,000 ڈالر
سوسائٹی برائے سینٹ پیٹر ایوسل.................... تقریباً 39,000,000 ڈالر
سوسائٹی برائے مقدس طفولیت.................... تقریباً 10,000,000 ڈالر

(رپورٹ۔ انٹر نیشنل فائڈز سروس)

برطانیہ میں ایرانی چرچ کی امداد

انٹرسرو مشنری سوسائٹی (INTERSERVE MISSIONARY SOCIETY) نے برطانیہ میں جلاوطن ایرانیوں کو ایران میں مشنری کے لیے تیار کرنے کی غرض سے مشرقِ وسطیٰ کے اسلامی امور کے ماہر کی خدمات کرائے پر حاصل کی ہیں۔

سام سالومن برطانیہ میں ایک سو افراد پر مشتمل مضبوط ایرانی چرچ کے تربیتی پروگرام میں کام کر رہے ہیں۔ جس کا مقصد یہاں برطانیہ میں اور دوبارہ کھلنے کی صورت میں ایران میں مایوس مسلمانوں تک پہنچنا ہے۔ آیت اللہ خمینی کے اسلام سے بچنے کے لیے اندازاً 30 لاکھ ایرانیوں نے راہِ فرار اختیار کی۔ ان میں سے 10 ہزار افراد پناہ گزینوں کی حیثیت سے برطانیہ میں مقیم ہیں جبکہ باقیوں نے قبرص، ترکی اور بھارت میں پناہ لے رکھی ہے۔

سابق مسلم سام سالومن کا کہنا ہے کہ بہت بڑی تعداد میں ایرانی اسلام جو کچھ کرسکتا ہے اس سے دہشت زدہ ہو کر ملک سے باہر نکلے ہیں۔ ہم انہیں اس قابل بنا رہے ہیں کہ وہ ایران میں مستقبل کے چرچ راہنما بن کر ابھریں۔ یہ پہلا موقع ہے کہ یوکے مشنری سوسائٹی نے مغربی لندن میں مرکوز ایرانی عیسائی انجمن کو اس قسم کی امداد کی پیش کش کی ہے۔ ایرانیوں نے

بائیبل کے ایرانی تربیتی مرکز میں خصوصی عیسائی تربیت کے لیے برطانیہ کا سفر کرنا شروع کر دیا ہے۔ یہ تربیتی مرکز انجمن کے بین الاقوامی شعبے "ایلام منسٹریز" کا حصہ ہے تہران سے سابق مسلمانوں سمیت 6 افراد نے گذشتہ فروری سے 2 سالہ تربیت کورس شروع کیا ہے۔ اس کے اخراجات امریکہ کے "سادرن باپٹسٹ" اور "ڈچ اوپن ڈور آرگنائزیشن" جزوی طور پر برداشت کر رہے ہیں۔ 8 مزید افراد کے لیے کفیلوں کی بے حد اشد ضرورت ہے۔

آئی سی ایف (ICF) کے منسٹر محترم سام یغنازار کا کہنا ہے کہ "ایران بے توجہی کا شکار بہت بڑا میدان ہے۔ مشن ایجنسیوں نے اس صورت حال کا احساس نہیں کیا اور اس ضمن میں بہت تھوڑا کام ہوا ہے۔ اب جبکہ ایران دوبارہ کھلنے والا ہے ہمیں وہاں بے بہا مواقع میسر آئیں گے اور میں یہ دیکھ کر بہت ہی خوشی محسوس کر رہا ہوں کہ انٹرسرو (INTERSERVE) نے اس جانب پہلا قدم اٹھایا ہے۔"

سام سالومن کیرے (CAREY) کالج میں شعبۂ اسلامیات کے سینئر معلم ہیں۔ یہ شعبہ چرچوں اور کالجوں کو معلومات فراہم کرنے کے لیے 32 سوسائٹیوں کے مشترکہ تعاون سے 1985ء میں قائم کیا گیا۔

(رپورٹ۔ ایوانجلزم ٹوڈے)

مشرقِ وسطیٰ

فلسطینی دینیاتِ آزادی کے موضوع پر یروشلم میں کانفرنس کا انعقاد

یروشلم کے نزدیک طنطور کے مقام پر "اکومینکل انسٹیٹوٹ فار تھیولوجیکل ریسرچ" میں 9 سے 18 مارچ 1990 تک ایک سیمنار منعقد ہوا جس کا موضوع تھا "اسرائیلی فلسطینی تنازعہ میں دینیاتی نقطۂ نظر" سیمینار میں یونانی آرتھوڈولسٹ یونانی کیتھولک، ارمینیا ئیٹ رومن کیتھولک، اینگلیکن اور دیگر پروٹسٹنٹ چرچوں کے فلسطینی ماہرین دینیات کے علاقہ تنزانیہ سری لنکا، فلپائن، آئرلینڈ اور امریکہ کے دینیاتی ماہرین نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز فلسطینی اسرائیلی تنازعے کے تعارف سے ہوا۔ بین الاقوامی شرکاء کو یہ موقع دینے کے لیے کہ وہ صورت حال کو اس کے سماجی، اقتصادی، اور سیاسی سیاق و سباق میں براہ راست سمجھ سکیں۔ انہیں اسرائیل، مغربی کنارے اور غزہ کے علاقے میں دیہاتوں اور پناہ گزین کیمپوں کے دوروں، ساتھ چرچ اور